NATIONAL ASSEMBLY OF PAKISTAN

———————

Wednesday, the 13th March, 2024

———————

TABLE OF CONTENTS

1. RECITATION FROM THE HOLY QUR`AN 2
2. RECITATION OF HADITH 3
3. RECITATION OF NAAT 3
4. NATIONAL ANTHEM 3
5. MAKING OF OATH AND SIGNING THE ROLL OF MEMBERS 4
6. FATEHA PRAYERS 4
7. LEAVE OF ABSENCE 5
8. POINTS OF ORDER 6
9. MOTION FOR SUSPENSION OF RULE 290, IN ORDER TO ALLOW THE USE OF CHAMBER OF THE NATIONAL ASSEMBLY, FOR ELECTION OF THE SENATE FROM THE FEDERAL CAPITAL 15
10. MOTION FOR SUSPENSION OF RULES 51, 55, 57 AND 158 16
11. RESOLUTION LAUDING THE OPINION OF SUPREME COURT, IN ZULFIKAR ALI BHUTTO'S MURDER TRIAL, DEMANDING THAT THE UNJUST VERDICT GIVEN 44 YEARS AGO MUST BE OVERTURNED AND OFFICIALLY DECLARING HIM "SHAHEED AND NATIONAL HERO" 16
12. ANNOUNCEMENT REG: PRESENCE OF STUDENTS FROM COLUMBIA UNIVERSITY, USA, IN THE GALLERY 18
13. POINTS OF ORDER 19

NATIONAL ASSEMBLY OF PAKISTAN
ASSEMBLY DEBATES

———————

Wednesday, the 13th March, 2024

———————

The National Assembly of Pakistan met in the National Assembly Hall (Parliament House) Islamabad, at 4:50 p.m. with the honourable Deputy Speaker (Syed Ghulam Mustafa Shah) in the Chair.

———————

RECITATION FROM THE HOLY QUR`AN

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم۔

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۰﴾ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ﴿۳۱﴾ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿۳۲﴾

(سورۃ حٰمٓ سجدہ، آیات:30تا32)

[ترجمہ: پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے پھر وہ (اس پر) قائم رہے ان پر فرشتے نازل ہوں گے (اور کہیں گے) کہ نہ خوف کرو اور نہ غمناک ہو اور بہشت جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے خوشی مناؤ۔ ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی (تمہارے رفیق ہیں) اور وہاں جس (نعمت) کو تمہارا جی چاہے گا تم کو

ملے گی اور جو چیز طلب کرو گے تمہارے لیے موجود ہو گی۔(یہ) بخشنے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہے۔]واخر دعوانا ان الحمدللہ رب العالمین۔

RECITATION OF HADITH

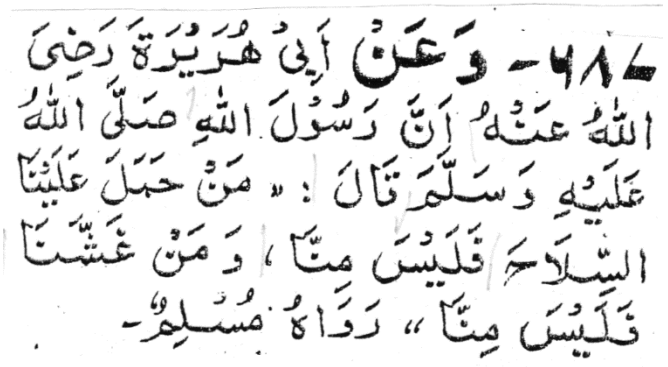
٦٨٧- وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ
اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : « مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا
السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا ، وَمَنْ غَشَّنَا
فَلَيْسَ مِنَّا » رَوَاهُ مُسْلِمٌ۔

[ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ہمارے اوپر ہتھیار اٹھاتا ہے وہ ہم سے نہیں ہے اور جو ہمیں دھوکا دیتا ہے وہ بھی ہم سے نہیں ہے۔]

RECITATION OF NAAT

دل جس سے زندہ ہے وہ تمنا تمہی تو ہو

ہم جس میں بس رہے ہیں وہ دنیا تمہی تو ہو

سب کچھ تمہارے واسطے پیدا کیا گیا

سب غایتوں کی غایت اولیٰ تمہی تو ہو

جلتے ہیں جبرئیل کے پر جس مقام پر

اس کی حقیقتوں کے شناسا تمہی تو ہو

NATIONAL ANTHEM

MAKING OF OATH AND SIGNING THE ROLL OF MEMBERS

جناب ڈپٹی سپیکر: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ اس وقت جو نئے ممبرز آئے ہیں ان کا حلف ہو جائے۔ اپنی سیٹوں پر کھڑے ہو جائیں۔

(اس موقع پر مندرجہ ذیل نو منتخب اراکین قومی اسمبلی نے اپنے عہدے کا حلف اٹھایا اور رجسٹر پر اپنے دستخط ثبت کیے)

ڈاکٹر رمیش کمار ونکوانی خصوصی نشست برائے غیر مسلم

محترمہ تمکین اختر خصوصی نشست برائے خواتین

FATEHA PRAYERS

جناب ڈپٹی سپیکر: ایک منٹ تمام حضرات تشریف رکھیں۔ عمر ایوب صاحب آپ کو ٹائم ملے گا ان شاءاللہ۔ پہلے دعا ہو جائے۔ کراچی میں ابراہیم حیدری میں سانحہ ہوا ہے جس میں 14 ماہی گیر رزق حلال کی تلاش میں شہید ہو گئے۔ نیوی کے تمام کارندوں نے وہاں بڑی محنت سے وہ ساری bodies نکال لی ہیں اس پر ہم دعا کیلئے گزارش کرتے ہیں۔

(مداخلت)

جناب ڈپٹی سپیکر: ملتان میں بھی جو دھماکہ ہوا ہے جس میں لوگ شہید ہوئے ہیں، راولپنڈی، کوئٹہ اور جہاں جہاں ایسے واقعات ہوئے ہیں سب کی مغفرت کیلئے دعا ہو گی۔

(مداخلت)

جناب ڈپٹی سپیکر: خیبر میں بھی جو چھت گرنے سے لوگ شہید ہوئے ہیں اور ہمارے sitting ممبر غوث محمد صاحب کی sister کا انتقال ہوا ہے ان کی دعائے مغفرت کیلئے بھی علی محمد خان صاحب سے request کرتے ہیں کہ دعا فرمائیں۔

جناب علی محمد: آپ کی خالہ کی بھی فوتیدگی ہوئی ہے ان کیلئے بھی، جو ہمارے ملتان میں فوتیدگیاں ہوئی ہیں ان کیلئے بھی، پنڈی میں بھی دھماکہ ہوا ان کیلئے بھی، پشاور میں دھماکہ ہوا اور اس کے ساتھ ساتھ ایم این اے اقبال صاحب نے فرمایا کہ فاٹا میں کوئی حادثہ ہوا ہے چھت گرنے سے ایک گھر کے چھ افراد فوت ہوئے ہیں۔ باجوڑ میں ریحان زیب خان شہید ہوئے ہیں ہمارے ورکر تھے، سب کیلئے دعا ہے اللہ تعالیٰ ان سب کی مغفرت فرمائے۔

(دعائے مغفرت کی گئی)

LEAVE OF ABSENCE

جناب ڈپٹی سپیکر: مجھے یہ Leave applications پڑھنے دیں، سب کو ٹائم ملے گا۔

Mr. Speaker: Mr. Mukhtar Ahmad Malik has requested for the grant of leave for 4th and 8th March, 2024. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Speaker: Raja Qamar Ul Islam has requested for the grant of leave for 8th March, 2024. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Speaker: Mr. Nasir Iqbal Bosal has requested for the grant of leave for 8th March, 2024. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Speaker: Ms. Zartaj Gul has requested for the grant of leave for 4th March, 2024. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Speaker: Syed Waseem Hussain has requested for the grant of leave for 8th March, 2024. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Speaker: Syed Shah Ahad Ali Shah has requested for the grant of leave for 8th March, 2024. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Speaker: Syed Ameen Ul Haque has requested for the grant of leave for 8th March, 2024. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Speaker: Mr. Muhammad Abdul Ghaffar Watto has requested for the grant of leave for 4th and 8th March, 2024. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Speaker: Mr. M. Moin Aamer Pirzada has requested for the grant of leave for 8th March, 2024. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Speaker: Mr. Muhammad Ijaz Ul Haq has requested for the grant of leave from 13th to 28th March, 2024. Is leave granted?

(The leave was granted.)

POINTS OF ORDER

جناب ڈپٹی سپیکر: عمر ایوب صاحب ایک چیز رہ گئی تھی پچھلے سیشن میں وہ ہم Resolution پاس کرانا چاہ رہے تھے Will you be short? یا وہ ہم پہلے کرالیں پھر آپ آرام سے بول لیں۔ عمر ایوب صاحب کا مائیک کھولیں۔

جناب عمر ایوب خان: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔جناب سپیکر! بہت شکریہ ۔جناب سپیکر! آپ Resolution کی بات کر رہے ہیں تو ہمارے اپوزیشنBenches کی طرف سے ہم نے Women Day کے حوالے سےseparate Resolution آپ کے سیکرٹریٹ میںreceive بھی کرائی تھی اس کی کاپی میرے پاس موجود ہے وہ بھی آپ نے یہاں پرconsider کرانی ہے۔اوروہ Let the record show کہ ان کےResolution کے ساتھWe are not in agreement اس کی وجہ یہ ہے کہ ہماری پاکستان تحریک انصاف کی خواتین کے ساتھ جو ظلم ہوتا رہا ہم لوگ اس کوcondemn کرتے ہیں اور ہم لوگوں نےInternational Women's Day پر بھی اس کوhighlight کیا، یہpoint No.1 ہے۔

جناب سپیکر! دوسراpoint، آپ کیattention مجھے چاہیے ہو گی کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ آپ بھی ایک منجھے ہوئے پرانےparliamentarian ہیں اور ہمیں آپ سے توقع ہے کہ آپ اس ہاؤس کا استحقاق مجروح نہیں ہونے دیں گے ۔ آج کی بات ہے، آج تقریباً سوا دو یا اڑھائی بجے کی بات ہے کہ ہم لوگ واک کر کے ادھر نیشنل اسمبلی میں آ رہے تھے اور یہPrivilege Motion بھی میرے پاس ہے، ہمارے ممبرز نے اس کوsign بھی کیا ہوا ہے۔اسلام آباد پولیس کا ایک انسپکٹر جس کا نام مشتاق ہے اس نے ہمMNAs کا نہ صرف راستہ روکا بلکہ نیشنل اسمبلی کا گیٹlock کرایا۔جناب سپیکر! نیشنل اسمبلی یا پارلیمنٹ کا گیٹlock کرانا آپ کی اجازت یا سیکرٹری صاحب کی اجازت کے بغیر نہیں ہو سکتا۔اس انسپکٹر مشتاق کے پاس یہauthority کہاں سے آئی؟ اس ہاؤس کے لوگ، ہم جتنے یہاں پر بیٹھے ہیں ان کا استحقاق مجروح ہوا ہے۔یہ فرد واحد کی بات نہیں ہے۔اس نے وہ orders کس کے کہنے پرexecute کئے؟ آج مسئلہ یہ بن رہا ہے کہ ایک انسپکٹر اٹھ کر یہ کر سکتا ہے تو کل وہ آپ کی گاڑی روکے گا اور کہے گا کہ مجھے اوپر سے آرڈر آیا ہے۔کہاں سے آرڈر آیا ہے ؟ہم لوگ اس کی

demand کرتے ہیں، صرف یہ نہیں، وہاں پر رینجرز کھڑی تھی، وہاں پر ایف۔ سی کھڑی تھی، اسلام آباد پولیس کھڑی تھی اوران کو اس انسپکٹر مشتاق نے order کیا، اشارہ کیا کہ ان پر لاٹھی چارج کرو اور tear-gassing شروع کرو۔ یہ تو قدرت کا ایسا ہوا کہ آپ کا اسمبلی کا سٹاف تھا انہوں نے intervene کیا اور ہم بمشکل اس گیٹ کو کھلوا کر اس premises کے اندر آئے۔

جناب سپیکر! ہمیں بتا دیا جائے کیا ہمارے rights یہاں پر ہیں یا نہیں ہیں؟ ہم لوگوں نے لاکھوں ووٹ لئے ہوئے ہیں۔ کیا ہمیں یہ حق ہے کہ ہم لوگ بحفاظت قومی اسمبلی میں آکر اپنے حلقے کی اور اپنی پارٹی کی نمائندگی کر سکیں؟ اگر حق نہیں ہے تو ہمیں بتا دیں کہ یہ اسمبلی redundant ہو گئی ہے۔ یہاں پر بیٹھنے کیلئے یہ one way traffic چلے گی۔ یہ ایک echo-chamber چلے گا۔ یہ ہمیں بتا دیا جائے۔ یا اس کے ساتھ آپ، جو مجھے اور میرے ساتھیوں کو توقع ہے کہ آپ حق اور سچ کا ساتھ دیں گے تو پھر جناب سپیکر! آپ کو immediately اس پر ایکشن لینا چاہیے اور اس انسپکٹر مشتاق اور اس کے آفیسرز، آئی جی سے لے کر نیچے تک، ان لوگوں کو برطرف کرنا چاہیے اور ان کے خلاف ایکشن لینا چاہیے۔ انہوں نے عوام کے elected نمائندگان کے خلاف یہ ایکشن کیا نہیں سوچا بھی کیسے۔ یہ آپ سے ایک Ruling چاہیے۔

جناب سپیکر! ایک اہم اور بہت اہم point ، آپ کے پاس ، آپ کے سیکرٹریٹ کے پاس میں اپنے وزیر اعظم عمران خان صاحب کا اور اپنے ساتھیوں کا، اپنی پارٹی کا دلی طور پر مشکور ہوں جنہوں نے مجھ ناچیز کو اس قابل سمجھا کہ بحیثیت اپوزیشن لیڈر انہوں نے وہ کاغذات آپ کو ارسال کر دیے۔ اس کی scrutiny ہو رہی ہے لہٰذا اس ہاؤس کو احسن طریقے سے چلانے کے لیے ہم لوگ آپ اور آپ کے سیکرٹریٹ سے گزارش کریں گے کہ immediately اس پر ایکشن لیں اور وہ notify کر لیں۔

اس کے ساتھ ساتھ اسی تناظر میں جناب سپیکر! ایک اوراہم بات کہ کل بحیثیت MNA میں اور میرے ساتھی کل ہمارے پاس court order ہاتھ میں تھے اور پھر وہی بات آ جاتی ہے یہاں پر اس ملک میں آوے کا آوا بگاڑ کر رکھ دیا گیا ہے۔ لوگوں کی تکلیف سے ان کے کان پر جوں تک نہیں رینگتی۔ ہمارے پاس court orders تھے اور ہم لوگ اپنے محبوب قائد وزیر اعظم عمران خان صاحب کے پاس ملنے جارہے تھے اڈیالہ جیل کے سپرنٹنڈنٹ جس کا نام اسد وڑائچ ہے جس کا بارہا بار میں نے یہاں ذکر کیا ہے۔ از خود اس نے کہہ دیا کہ کوئی یہاں پر نہیں ملے گا۔ کس basis پر security threat۔ بھئی آپ کو اگر security threat ہے تو یہ تو آپ لوگوں کی نااہلی ہے کہ آپ قیدیوں کو باحفاظت ان کو سیکورٹی نہیں provide کر سکتے۔ پنجاب پولیس ہم پر اور ہم نہتے شہریوں پر ڈنڈے برسانے میں تو بہت تیز ہے tear gas چلانے میں بہت تیز ہے۔ rubber bullets اور پولیس گردی کرتے ہوئے پاکستان تحریک انصاف کے مردوں اور خواتین کے پیچھے تو بہت تیز ہے لیکن terrorists کے سامنے کھڑے ہونے میں ان کی ٹانگیں کانپتی ہیں اور بھاگ جاتے ہیں۔ یا تو وہ صحیح security دیں اور وہاں پر وہ کھڑے ہوں اور یہ حیلے بہانے نہ کریں۔ اس کے خلاف بھی جناب سپیکر! ایک bogus excuse کے اوپر وہ deny کر رہے ہیں اس کو ہم لوگ condemned کرتے ہیں۔ ہمارے ان سارے ممبران کا استحقاق مجروح ہوا ہے وہ بھی آپ کے سامنے رکھتے ہیں۔

تیسری اہم چیز جناب سپیکر! میرے یہاں پر ساتھی ایک سنیئر قانون دان جناب بیرسٹر سردار لطیف کھوسہ صاحب کا استحقاق مجروح ہوا ہے۔ ہمارے سنیئر قانون دان بیرسٹر سلمان اکرم راجہ صاحب کا اور اس کے ساتھ ہمارے MPA حافظ فرحت عباس صاحب کو بلکہ ان سارے ساتھیوں کو اٹھا کر بشمول 102 لوگوں کے arrest کیا گیا۔ حافظ فرحت آج بھی جیل میں ہے۔ یہاں پر بیرسٹر سردار لطیف کھوسہ صاحب کو ہراساں کیا گیا ہے ان کو arrest کیا گیا اور بیرسٹر سلمان اکرم راجہ صاحب کو بھی۔ اس کی ہم لوگ شدید مذمت کرتے ہیں۔ میں

request بھی کروں کہ آپ بیرسٹر صاحب کو ٹائم دیجیے گا کہ وہ اپنے incidents خود بھی سنائیں گے اور Privilege Motion بھی پیش کریں گے۔

ایک اور چیز پورے پنجاب میں سے 102 سے زیادہ لوگ چاہے وہ بھکر کے ہوں، پورے پنجاب سے arrest ہوئے تھے اور ہمارے محبوب قائد سے کس قاعدے اور قانون کے تحت 15 دن تک ملنے سے ہمیں دور رکھا جارہا ہے۔ کس قانون کے تحت؟ یہ پہیہ جناب سپیکر! اوپر نیچے چلتا رہتا ہے۔ آپ کی پارٹی نے بھی دن دیکھے ہیں ہم لوگ دیکھ رہے ہیں یہ چلتا رہتا ہے۔ لہٰذا غیر آئینی اور غیر قانونی کام نہیں ہونا چاہیے۔ ایک اور بہت اہم چیز کہ ہماری یہاں پر ممبر قومی اسمبلی ہیں شاندانہ گلزار صاحبہ FIA نے آپ کو خط لکھا ہے ان کے بارے میں۔ ان کا بھی Privilege Motion ہے اور خود یہ آپ کو ارسال کریں گی یہاں پر سیکرٹری صاحب کو submit کریں گی۔ FIA نے خط لکھا کہ State کے functionary کے بارے میں، چیف منسٹر پنجاب کے بارے میں یا شاندانہ گلزار صاحبہ نے so-called Chief Minister پنجاب مریم نواز یا مریم صفدر کے خلاف بات کی ہے۔ یہ ان کا Constitutional اور legal right ہے۔ ہم لوگ ہر جگہ پر بات کرتے ہیں اس بینچ کے لوگ بات کرتے رہتے ہیں۔ یہاں پر FIA کو tool کے طور پر استعمال کیا جارہا ہے جس کو ہم condemned کرتے ہیں۔ اس ہاؤس کی طرف سے ہم اپوزیشن بینچوں سے اس کو condemned کرتے ہیں اور آپ کو as a Custodian of the House اس کا خیال رکھنا پڑے گا۔

Last but not least دو اہم پوائنٹ ہیں اور وہ یہ ہیں کہ reports ہمارے پاس ہیں کہ Chief Election Commissioner نے so-called government, illegal government compensate کر رہی ہے اس کو بھیج رہی ہے as Ambassador to Canada اس پر جو deal sweetener ہے جو کہ اس میں چاہے چینی اور شہد اس میں ڈالا جارہا ہے وہ یہ

ہے کہ تم نے deliver کرنا ہے۔ وہ delivery کیا ہے کہ تم نے پاکستان تحریک انصاف کی 20 سے زیادہ سیٹیں ہیں اس پر recounting کر کے جھرلو پھیرنا ہے جس طرح فارم 47 پر پھیرا گیا تھا۔ اس جھرلو کو ہم condemned کرتے ہیں۔ Chief Election Commissioner کو اور ممبرز کو فی الفور مستعفی ہونا چاہیے۔ بہت ہو گیا ہے کھلواڑ اس کے ساتھ۔

جناب سپیکر! آخری میرا پوائنٹ یہ ہے کہ ہمارے دو قیمتی ممبر پاکستان تحریک انصاف کے حیدر مجید اور احسان نیازی 13 اگست 2023ء سے لے کر آج تک military courts کے زمرے میں آج بھی پابند سلاسل ہیں۔ سپریم کورٹ نے پہلے اپنا فیصلہ دیا جس کے تحت military courts کو illegal declare کیا گیا۔ Intra-court appeal ہوئی اور اپیل میں جناب سپیکر! وہاں پر سپریم کورٹ نے یہ اجازت دی کہ آپ trial declare کر سکتے ہیں لیکن آپ اس کا final verdict نہیں دے سکتے ہیں۔ تو لہٰذا ہم اس ہاؤس سے چاہتے ہیں کہ ان کا ٹرائل مکمل کر لیا جائے اور اس کے بعد سپریم کورٹ میں intervene کر کے وہ justice کریں کہ ان کو جیل کی طرف یا جدھر بھی انہوں نے جانا ہے اگر acquit ہوتے ہیں تو وہ acquit ہوں اور justice must prevail and military custody سے immediately ان کو بازیاب کرایا جائے۔ بہت شکریہ۔

(مداخلت)

جناب ڈپٹی سپیکر: شکریہ۔ عمر ایوب صاحب کا مائیک کھولیں۔

جناب عمر ایوب خان: جناب سپیکر! میں یہاں پر آپ سے گزارش کروں گا کہ کل میں نے خود بحیثیت MNA اور ہمارے سارے ساتھیوں نے apply کیا ہوا ہے کہ ہم لوگ ملنا چاہ رہے ہیں اپنے محبوب قائد پرائم منسٹر عمران خان صاحب سے اڈیالہ جیل میں، لہٰذا جیل اتھارٹی کو آپ کے سیکرٹریٹ سے یہ instruction جانی

چاہیں۔ یہ ہاؤس ہے عوام کا سرچشمہ ہے یہاں پر لوگ بیٹھے ہیں نہ کہ اڈیالہ جیل کا اسد وڑائچ جو power onto himself اپنے آپ کو سمجھتا ہے اور قانون کو وہ کوئی چیز ہی نہیں سمجھتا۔ میں خود آپ کو ایک بات بتاؤں کہ میں نے خود terrorism court سے، جج صاحب سے، اس نے call بھی اسے اور written order بھی دیے لیکن اس نے اس کو پھینک دیا۔ یہ حالات ہیں پاکستان میں۔ جناب سپیکر! یہاں پر پھر کہتے ہیں کہ investment آئے گی۔ کون سی investment آئے گی جناب سپیکر! جب یہاں پر rule of law نہیں ہو گا تو کیا ہو گا۔ یہاں پر کل میں terrorism court میں بیٹھا ہوا تھا اور آپ کو تعجب ہو گا آپ کی پنجاب پولیس نے مجھ پر جو اس وقت پرچے دیے ہوئے ہیں وہ تقریباً 35 سے زیادہ FIRs ہیں۔ ایک پرچہ جو ہوا ہے۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شکریہ۔

جناب عمر ایوب خان: میری ایک بات سن لیں انتہائی important۔ جناب سپیکر! ان کی عقل دیکھیں ایک پرچہ کیا ہے کہ عمر ایوب نے 35 ہزار یا 40 ہزار کا موٹر سائیکل چرایا ہے۔ یہ ستم ظریفی دیکھیں۔ یہ حالات دیکھیں۔ چوہدری شجاعت حسین پر ایک مرتبہ بھینس چوری کا مقدمہ ہوا تھا۔ آج کل کسی پر موبائل چوری کا لگ رہا ہے، موٹر سائیکل چوری کا لگ رہا ہے۔ ایک دوسرا لگا ہے کہ ہم نے پولیس کے دستانے چوری کیے ہیں بھئی ہم نے ان کا کیا کرنا تھا۔ بہت شکریہ۔ اس پر رولنگ دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شکریہ ۔ آپ کا پوائنٹ آ گیا ہے ۔ ایک یہ جو incident ہوا ہے اس پر ہم Sergeant at Arms.....

(مداخلت)

جناب ڈپٹی سپیکر: چیئر بول رہی ہے آپ سن لیں۔ تشریف رکھیں۔ کھوسہ صاحب آپ سے گزارش ہے ابھی عمر ایوب صاحب نے جو فرمایا ہے اس کا تھوڑا سا آپ کو بتا دوں کہ ہم کیا کرنے لگے ہیں۔ ہم Sergeant at

Arms کو اس کی انکوائری دیتے ہیں اور وہ پھر ہاؤس کے سامنے رکھیں گے کہ آپ کے ساتھ جو honourable Members کے ساتھ گیٹ پر incident ہوا ہے۔ ان کو تین دن دے دیتے ہیں۔ ہمارا سیشن ویسے continue ہونے والا ہے۔

(مداخلت)

جناب ڈپٹی سپیکر: تشریف رکھیں۔ دوسرے جو آپ نے معاملات بتائے ہیں وہ ہیں Home Department Punjab کے ساتھ تو اس میں ہمارا domain نہیں ہے۔ اوپر سے کورٹ میں بھی یہ issues taken-up ہیں hopefully there will be some answer from the court ایک Resolution تھا جو اس دن رہ گیا تھا، جی نوید قمر صاحب۔

Syed Naveed Qamar: I have a Point of Order before I come to the Resolution; there is a very serious, illegal constitutional act that has taken place in Pakistan and I wish to draw your attention and through you the entire House. As you know, Mr. Speaker! That Pakistan is a federation as per the Constitution and the Federation works as amalgamation of four entities, the provinces, and those entities act through various aspects particularly the Constitution has legislative list, the Part-II of the Federal Legislative List is governed by the Council of Common Interest so that the view point of all the provinces is taken into account before any policy is decided.

Unfortunately, Sir! During the period of the interim government, an Ordinance was promulgated, which took away

the powers given under the IRSA Act i.e. Indus River System Authority; which stipulated that the Chairpersonship of IRSA would rotate among the provinces. A huge departure took place where the power was given to the Prime Minister, therefore, only to the Federal Government and all the powers of the provinces were usurped under that Ordinance.

A major policy shift was not the authority or the prerogative of an interim government. The interim government only exists to carry on day to day affairs of the state. This departure and that too without authority of the Council of Common Interest was a blatant violation and therefore, could not have and should not have taken the period.

What saddens me to report also, Sir! Is not only was it an illegal promulgation of the Ordinance but almost the first act of the present government was to go ahead hurriedly and appoint the Chairperson without that law having even come to the Assembly Floor without that law having been passed. Just an Ordinance done hurriedly under the interim government cannot take the fiat.

Sir! I would urge the Government to immediately withdraw that order to follow the laws and the Constitution of this country, do not usurp the rights of the provinces and do not destroy Pakistan as a federation. We are not going back to the One-unit era. We are not going back and making Pakistan a unitary form of government.

On the very first day, we start encroaching upon the rights of the provinces, then how do we function as a federation. So, I not only condemn the act, but ask for the Government to immediately withdraw that and I hope that there is any Minister present here who is in the knowledge of the act and therefore, would give us some assurance on the Floor of this House that this thing would take place. Thank you very much.

MOTION FOR SUSPENSION OF RULE 290, IN ORDER TO ALLOW THE USE OF CHAMBER OF THE NATIONAL ASSEMBLY, FOR ELECTION OF THE SENATE FROM THE FEDERAL CAPITAL

جناب ڈپٹی سپیکر: شازیہ مری صاحبہ

Shazia Marri: Sir! Is the Minister is going to answer this. I can sit for the Minister if a Minister is responding to this very important issue raised by honourable Member Syed Naveed Qamar Sahib.

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ Resolution move کریں۔

Shazia Marri: Sir! There are two Motions. Should I move the Motions?

Mr. Deputy Speaker: Yes.

Shazia Marri: Thank you Mr. Speaker! I beg to move under rule 288 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the National Assembly, 2007, that the requirement of the rule 290 of the said rules be dispensed with in order to allow the use of Chamber of the National Assembly on 2nd April, 2024 or on the

day as may be announced for election to fill the seats in the Senate from the Federal Capital. This is the Motion.

Mr. Deputy Speaker: Now, I put the Motion to the House. The Question is that the Motion, as moved, be adopted.

(The Motion was adopted)

MOTION FOR SUSPENSION OF RULES 51, 55, 57 AND 158

Mr. Deputy Speaker: Shazia Marri Sahiba.

Shazia Marri: Thank you Mr. Speaker! I beg to move under rule 288 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the National Assembly, 2007, that the requirement of the rules 51, 55, 57 and 158 of the said rules in respect of ballot of Private Members' Resolutions, Orders of the Day, Notice of Resolution for today, may be suspended in order to take up the following Resolution.

Mr. Deputy Speaker: Now, I put the Motion to the House. The question is that the Motion, as moved, be adopted.

(The Motion was adopted)

RESOLUTION LAUDING THE OPINION OF SUPREME COURT, IN ZULFIKAR ALI BHUTTO'S MURDER TRIAL, DEMANDING THAT THE UNJUST VERDICT GIVEN 44 YEARS AGO MUST BE OVERTURNED AND OFFICIALLY DECLARING HIM "SHAHEED AND NATIONAL HERO"

Mr. Deputy Speaker: Shazia Marri Sahiba please move the Resolution.

Shazia Marri: Thank you Mr. Speaker! I beg to move….

(مداخلت)

جناب ڈپٹی سپیکر: موشن پڑھنے دیں۔ اس طرح شور میں ٹائم اور waste ہو گا۔ آپ ان کو Motion پڑھنے دیں میں کھوسہ صاحب کو ٹائم دے رہا ہوں۔

Shazia Marri: Sir! Can I now move the Resolution?

Mr. Deputy Speaker: Please move the Resolution.

Shazia Marri: This House recognizes that the trial and subsequent conviction of Shaheed Prime Minister Zulfikar Ali Bhutto was a gross miscarriage of justice;

Salutes the struggles of Begum Nusrat Bhutto Sahiba, Shaheed Mohtarma Benazir Bhutto, and the Pakistan Peoples Party workers, who sacrificed their lives to establish this truth;

Appreciates the determination with which President Asif Ali Zardari Sahib filed Presidential Reference to reopen the case 12 years ago and Bilawal Bhutto Zardari, who single mindedly pursued it;

Lauds the honourable Supreme Court of Pakistan for finally holding and accepting the glaring injustice meted out to Shaheed Bhutto 44 years ago, in its judgement. Sir! I quote this the short judgement.

"The proceedings of the trial by the Lahore High Court and of the appeal by the Supreme Court of Pakistan do not meet the requirements of the Fundamental Right to a fair trial and due process enshrined in Articles 4 and 9 of the Constitution and later

guaranteed as a separate and independent fundamental right under Article 10A of the Constitution";

Demands that in light of this historic judgement, the unjust verdict given in Shaheed Zulfikar Ali Bhutto's case must be overturned;

Further demands that the federal government officially declare Prime Minister Zulfikar Ali Bhutto as a "Shaheed" and "National Democratic Hero," and confers upon him the highest civil award, which is the Nishan-e-Pakistan and further demands the establishment of "Nishan-e-Zulfikar Ali Bhutto Award" for workers and activists, who have fought and sacrificed their lives for true democracy in Pakistan. Thank you Sir.

Mr. Deputy Speaker: Now, I put the Resolution to the House. The Question is that the Resolution, as moved, be adopted.

(The Resolution was adopted unanimously.)

(مداخلت)

ANNOUNCEMENT REG: PRESENCE OF STUDENTS FROM COLUMBIA UNIVERSITY, USA, IN THE GALLERY

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ بیٹھیں میں کھوسہ صاحب کو ٹائم دے رہا ہوں۔ مجھے ایک چیز پڑھنے دیں۔ آپ کے colleagues آپ کو بولنے ہی نہیں دے رہے ہیں۔ ایک منٹ بھائی ہاؤس چلانے دیں۔ ایک منٹ تشریف رکھیں کچھ مہمان آئے ہوئے ہیں ہمارے ہاؤس میں میں ان کے لیے کچھ پڑھنا چاہ رہا ہوں تشریف رکھیں۔

May I invite the attention of the House. I am pleased to announce the presence of students of the prestigious Columbia University of the United States, who are working on the Development Modules of Parliamentary Training. Please join me in extending a warm welcome to the distinguish guest.

(مداخلت)

POINTS OF ORDER

جناب ڈپٹی سپیکر: بیرسٹر گوہر صاحب۔ چھ بجے افطار ہو جائے گی کیونکہ افطار کا ٹائم قریب ہو جائے گا تو ہم adjourn کریں گے۔ آپ short کر لیں پلیز۔

جناب گوہر علی خان: جناب ڈپٹی سپیکر! Basically ہم یہ point out کرنا چاہ رہے تھے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ جب reference جاتا ہے by the President under Article 186 وہ altogether a different issue ہے۔ سپریم کورٹ نے ایک reference کا فیصلہ کر لیا۔ جس انداز میں بھی کر لیا، جو بھی Questions کر لیے اس پر اگر اس House میں آپ Resolution بھی لیکر آئیں، ہمارے سے consult نہیں ہے۔ ہم نے اس Resolution کے ساتھ، انہوں نے یہ impression دیا ہے کہ یہ Resolution unanimous ہے۔ ہم point out کرنا چاہتے ہیں کہ یہ Resolution ان کا اپنا ہے یہ unanimous Resolution نہیں ہے۔ ہماری طرف سے یہ unanimous Resolution نہیں ہے۔ ایک Resolution سپریم کورٹ کا decision دیکر کہ جو decision آیا سپریم کورٹ کا۔ ایک Article 186 میں آپ نے advisory opinion

لیا، advisory opinion میں صدرزرداری نے خود بھی سپریم کورٹ سے یہ نہیں کہاتھا کہ آپ یہ decision دے دیں کہ اس کی conviction غلط ہوئی اوراس کی acquittal دے دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ٹھیک ہے شکریہ۔ محترمہ شازیہ مری۔

Shazia Marri: Sir! I want to set the record straight. I went to the opposition, I spoke to Dogar Sahib; I also spoke to the gentleman who just spoke before me. I do not want to repeat what he said to me. I was really disturbed by his comments

دیکھیں سر! ہم سب عزت دار لوگ ہیں اور شہید ذوالفقار علی بھٹو قائد عوام کے حوالے سے آج اگر 44 برسوں کے بعد وہ کالا فیصلہ غلط قرار دیا یا اس تک پہنچنے کا راستہ غلط قرار دیا تو یہ میرا حق ہے، میری جماعت کا حق ہے، ہر سیاسی جمہوری کارکن کا حق ہے کہ وہ اسے celebrate کرے۔ اس دن جواب جو آنریبل ممبر نے دیا وہ میں repeat نہیں کرتی because of below the belt تھا، وہ parliamentary طریقہ نہیں تھا بات کرنے کا that is why I am not going to repeat it, but Sir! I have the right to move a Resolution اگر موصوف کو نہیں پسند تھا تو no کہتے۔ میں خوش تھی کہ جمہوری کارکن تھے جنہوں نے خاموشی اختیار کی and I appreciate them.

جناب ڈپٹی سپیکر: ٹھیک ہے شکریہ۔ اب اس کو controversial نہیں کرتے۔ گوہر صاحب آپ دیکھیں کھوسہ صاحب کو بھی ٹائم دینا ہے، پھر وہاں سے وہ بولیں گی کہ میرا نام لیا گیا۔ اب دعا ہو گئی ہے اب پلیز short کیجیے گا۔ آغا رفیع اللہ صاحب کا مائیک کھولیں۔ آغا صاحب please be short میں نے کھوسہ صاحب کو ٹائم دینا ہے۔

سید آغا رفیع اللہ: جناب ڈپٹی سپیکر! شکریہ۔ آج سے کچھ دن پہلے کچھ ماہی گیر ایک کشتی میں اپنے رزق حلال کے لیے سمندر میں گئے تھے جو کہ حادثے کا شکار ہوئے۔ چودہ لوگ شہید ہوئے ہیں۔ میرے دوست عبدالقادر پٹیل صاحب کیونکہ وہ خود بھی ماہی گیر ہیں وہ مجھے second کریں گے کہ وہاں کے جو لوگ شہید ہوئے ہیں سر! ان کے بچے سکولوں میں نہیں جاسکتے۔ ان کے حالات زندگی صحیح نہیں ہیں۔ میری وزیراعظم پاکستان سے درخواست ہے کہ ان کے لیے special package کا اعلان کریں اور دوسری بات یہ ہے کہ سر ان کے rescue کے لیے وہاں پر کوئی انتظام نہیں ہے اور EOBI میں ماہی گیروں کو شامل کرنے کے لیے وزیراعظم پاکستان نے اعلان کیا تھا۔ وہ implement کرائیں۔ وہاں ہمارے UC/town چیئرمین نذیر احمد بھٹو صاحب نے راشن اور عید کا پیکیج ان کے لیے اعلان کیا ہے۔ وزیراعظم پاکستان سے درخواست ہے کہ ان ماہی گیروں کے لیے کوئی special package کا اعلان کریں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شکریہ۔ سردار لطیف کھوسہ صاحب، یہ پھر controversial شروع ہو جائے گی پھر ایک اور جواب آجائے گا۔ بیرسٹر گوہر صاحب کا مائیک کھولیں۔

جناب گوہر علی خان: جناب ڈپٹی سپیکر! With all due respect میں اس بات کی ضرور وضاحت کروں کہ ان کی طرف سے ہمارے ساتھ کوئی discussion نہیں ہوئی، نہ میرے ساتھ، نہ میری پارٹی کے باقی ممبران صاحبان کے ساتھ، نہ ہماری لیڈر آف دی اپوزیشن کے ساتھ، نہ ہی ڈوگر صاحب کے ساتھ اور ان کا جو Resolution ہے وہ absolutely ہماری طرف سے approved نہیں ہے نہ ہی یہ unanimous ہے۔ شکریہ۔

جناب ڈپٹی سپیکر: سردار لطیف کھوسہ صاحب۔

Sardar Muhammad Latif Khan Khosa: Mr. Speaker! Let me first of all welcome the students who have come from the United States of America. We welcome them here and we also invite them to see the vibrant democracy that we see in this House.

Sir! you are the Custodian of the House and we have recently taken oaths of preserving and protecting the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan. So, that envisages whereas we are very happy that the Supreme Court has finally given a verdict saying that the Bhutto's trial was a mis-trial. But, I hope it had not taken 44 years to arrive at the conclusion.

We also beseech through you that even now another heart throb Prime Minister of Pakistan, Mr. Imran Khan is languishing in the jail. The people gave their verdict on the 8th of February, 2024, saying that Imran Khan and his party was massively voted. So, let us not take 45 years to arrive at the conclusion that the 9th of May mayhem and the 9th of February they were all some type of a conspiracy again to eliminate another heart throb Prime Minister from the people of Pakistan. Let us have a Commission whether from this House or the august Supreme Court of Pakistan. Let them form a highest Judicial Commission to see whether the 9th of May was an orchestrated move to disintegrate Imran Khan and his political party and then we saw on the 8th of February people massively rejecting the 9th of May version. They rejected the convictions imposed upon Imran

Khan. They rejected his incarceration. The people of Pakistan rejected the judgements also whereby the symbol “Bat” was taken away from the Pakistan Tehreek-e-Insaf. Sir! I said it on the face of the Supreme Court right in the Court I said, this is killing democracy.

For God sake, this would be considered and reckoned as one of the blacklist judgments in the history of Pakistan. And, I say once again before this august House, let us preserve the sanctity of this House; let this House be sovereign and supreme. Let it be the voice of the people of Pakistan. The genuine elected Members who have been elected by the people of Pakistan on the 8th of February, 2024. Let us give ownership to the people of Pakistan. There are 10 million Pakistanis living abroad and their hearts throb in Pakistan. Believe you me Sir! If we give ownership to the people of Pakistan, we will not have to go the IMF at all. They will retrieve all the debts of Pakistan.

So, therefore, let’s not forget that the Parliament is sovereign and supreme and the Constitution must prevail. Sir! On the 10th of this month, on Sunday, I was standing in my vehicle right outside the Cantt Courts and we were waiting for the caravan to arrive because we were to carry a very peaceful of demonstration and suddenly an SHO comes and knocks my door of the car and he said Sir come out, I said do you have a warrant of arrest? Do you have any FIR against me? I am a Member of the National Assembly and do you have the

Speaker's permission to arrest me. Then he calls the DSP, Sir. The DSP, Rana….

جناب ڈپٹی سپیکر: شکریہ کھوسہ صاحب۔ میں House کو گوش گزار کر دوں کہ یہ House ہم نے الیکشن کمیشن کو handover کرنا ہے کل کے الیکشن سے پہلے ۔ افطار سے پہلے ان کو handover کرنا ہے ۔ اگر kindly آپ بول لیں because ہمارے پُلین بلوچ صاحب بھی پارلیمانی لیڈر ہیں وہ بھی تین دن سے بولنا چاہ رہے ہیں میں ان کو بھی موقع دینا چاہ رہا ہوں اور میری گزارش سن لیں۔ سر میں یہ سمجھتا ہوں کہ اپوزیشن کے پاس بولنے کے علاوہ کچھ نہیں ہے، میں اس پر یقین رکھتا ہوں۔ گورنمنٹ کے پاس action لینے کو ہے اور اپوزیشن کے پاس بولنے کا ہے، میں پورا پورا موقع دوں گا مگر۔۔۔

(مداخلت)

جناب ڈپٹی سپیکر: سر! ہم نے adjourn کرنا ہے ۔ میں چاہ رہا ہوں آپ wind up کریں تو میں adjourn کروں۔

سردار محمد لطیف خان کھوسہ: آپ کس طرح کہہ رہے ہیں آپ کے پاس بولنے کے سوا کچھ نہیں ہے۔ سر! please اپوزیشن کی یہ توہین نہ کریں۔ یہ کہہ کر توہین نہ کریں کہ اپوزیشن کے پاس کچھ نہیں ہے۔

Mr. Deputy Speaker: No, Sir! All respect for the Opposition. What I am trying to say is; they should get the maximum time. Do you disagree with that.

سردار محمد لطیف خان کھوسہ: سر! آپ یہ نہ کہیں کہ اپوزیشن کے پاس کچھ نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: سب کچھ ہے۔

سردار محمد لطیف خان کھوسہ: ہمارے پاس کروڑوں پاکستانیوں کی نمائندگی ہے۔اس لئے سر یہ دیکھیں اگر آئین میں آپ کو پر امن احتجاج کرنے کا حق ہے دیکھئے آرٹیکل 4 ہے جو کہتا ہے کہ قانون میں آپ کو ہر حق ہے آرٹیکل 9 ہے right of life ہے آرٹیکل 10(a) ہے due process of law آرٹیکل 14 ہے dignity آرٹیکل 15 ہے right of movement آرٹیکل 16 ہے Right of expression آرٹیکل 17 ہے right of association آرٹیکل 19 ہے۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: سر! آپ کا وہ Privilege Motion تو آگیا ہے We will be taken up with a...

سردار محمد لطیف خان کھوسہ: سر! یہ تمام چیزیں منہدم کی گئی ہیں اور آپ نے 10 مارچ کو اس سارے پاکستان کو ایک جیل خانہ بنا کر رکھ دیا۔ کیا یہ پولیس سٹیٹ ہے؟ کیا یہاں بنیادی حقوق ختم ہو گئے ہیں؟ کیا ہم انسانی حقوق سے عاری ہیں؟ پاکستان میں کوئی حکومت ہے یا نہیں ہے ؟ حکومت نام کی چیز ہے؟ کیا law and order situation اس حد تک آگئی ہے کہ آپ کے ایوان کی بھی تضحیک کی جاتی ہے۔ میں ایم این اے solitary نہیں ہوں میں آپ کا حصہ ہوں۔ اس ایوان کی dignity آپ نے protect کرنی ہے، آپ نے preserve کرنی ہے تو خدارا ایک ہی ایوان ہے باقی ساری سروسز ہیں۔ ایک ہی ایوان ہے جو ادارہ کہلا سکتا ہے اور یہی ریاست ہے۔ باقی اگر آپ ریاست کو protect نہیں کریں گے ، عوام کو protect نہیں کریں گے اور پولیس سٹیٹ بن جائے گی تو پھر آپ کو کل کوئی بھی روک سکتا ہے۔ کل ان کو کوئی بھی پولیس والا پکڑ کر بند کر سکتا ہے۔ کل کسی کو اٹھا کر کوئی بھی پولیس والا جیل میں ڈال سکتا ہے۔ خدارا ایسا نہ کیجیے گا۔ یہ تو آنے جانے کا چکر چلتا ہے۔ میری بات نہیں ہے، میری ذات کی بات نہیں ہے۔ میں تو باہر آگیا لیکن سوال یہ ہے کہ کیا parliamentarians کی اس طریقے سے تضحیک کر کے آپ گرفتار کر کے لے جا سکتے ہیں؟ کیا آپ بنیادی

حقوق کو اس طرح سے زائل یا روند سکتے ہیں۔تو میں آپ سے بڑا مستدعی ہوں یہ ایک Home Department کا مسئلہ نہیں ہے۔جب میں کہہ رہا ہوں کہ نہ کوئی warrant تھا،نہ کوئی FIR تھی،نہ میرے خلاف کوئی پرچہ تھا،نہ آپ کی اجازت تھی تو یہ breach of privilege of this House ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شکریہ،اب House adjourn کرتے ہیں۔روزے کا ٹائم ہے۔ Asad Qaiser Sahib one minute only please.

جناب اسد قیصر: جناب سپیکر!میں صرف اتنی request کرنا چاہتا ہوں دیکھیں یہ آپ کیلئے ایک بہت بڑا موقع ہے کہ یہ Chair اپنی authority دکھائے۔اگر اس طرح House کے سامنے ہوتا ہے یا ادھر ہمارے ایک معزز رکن اسمبلی جو کہ بہت بڑے قانون دان بھی ہیں تو یہ تو اس طرح نہیں ہے یہ تو کوئی پولیس State تو نہیں ہے۔آپ clear instructions دیں اور اس پر Ruling دیں شکریہ۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اسد قیصر صاحب ہم نے رپورٹ مانگی ہے۔اس House کا تقدس ہم سب نے مل کر رکھنا کرنا ہے۔جیسے ابھی کچھ لوگ کھڑے ہو کر یہاں movie بنا رہے تھے۔کچھ فون کو استعمال کر رہے تھے تو یہ مناسب چیز نہیں ہے۔اس House کا جتنا ہو سکے تقدس برقرار رکھا جائے۔

Mr. Speaker: The House is adjourned to meet again on Friday, the 15th March, 2024, at 11:00 a.m.

(The House was adjourned to meet again on Friday, the 15th March, 2024, at 11:00 a.m.)